کرنے کے لئے بالکل نئے پیسے بھجوا دیئے تھے، پیسے ایسے خوبصورت اور جاذب نظر تھے کہ دیکھنے میں سونے کی گنی معلوم ہوتے تھے، آٹھ آٹھ آنے کی الگ الگ گڈیاں بنی ہوئی تھیں سب کو ایک ایک گڈی دیدی گئی، اس سے ان کی خوشی کے جذبات چند در چند زیادہ ہوگئے۔ وہاں پہنچکر ادھر اُدھر پہاڑیوں پر تفریح کے لئے لوگ منتشر ہوگئے، مغرب کے بعد کھانے کے لئے دسترخوان چن دیا گیا، بہترین پراٹھے، قورما اور کھیر سے سب کی تواضع کی گئی، جو دہلی کے مشہور باورچیوں کو وہیں بھیجکر تیار کرائے گئے تھے۔ رات نہایت لطف سے گذری۔ ۹ جولائی کی صبح کو تقریباً ۸ بجے جناب مہتمم صاحب برف کی سلی اور قلمی آموں کی ایک کثیر مقدار لیکر وہاں پہنچ گئے، آپ کی تشریف آوری سے ہمارے دل باغ باغ ہوگئے۔ تھوڑی دیر تک آپ اساتذہ کے ساتھ باتوں میں مشغول رہے، اور پھر اپنی ضرورت کی وجہ سے جلدہی واپس آگئے۔ ہم لوگ تقریباً ۱ بجے کھانے سے فارغ ہوئے اس وقت بھی کھانے کا بہترین انتظام تھا۔ کافی تعداد میں سب کو آم ملے۔ برف کا ٹھنڈا ٹھنڈا پانی ہر وقت تیار رہتا تھا۔ الغرض ہر طرح کی راحت و آسائش کے ساتھ دن گذار کر تقریباً چھ بجے شام کو انھیں لاریوں کے ذریعہ خوش خوش مدرسہ واپس آگئے۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جناب مہتمم صاحب مدظلہ العالی کے دامن کو ہمیشہ ہر قسم کی خوش نصیبیوں سے مالا مال رکھے، اور ان کی آل و اولاد، مال و دولت، عزت وجاہ، حشمت و اقبال میں روز افزوں ترقیاں عطا فرمائے

الٰہ الحق آمین

آیات القرآن

اسی عنوان کے ماتحت آئندہ صفحات میں جناب مولانا سید اقتدار احمد صاحب سہوانی لکچرار دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ و صدر انجمن اہلحدیث علی گڑھ کا ایک مضمون شائع ہو رہا ہے، یہ درحقیقت مولانا کی ایک مستقل کتاب ہے جس کا موضوع بحث خود اس کے ٹائیٹل پر مذکور ہے۔ ہم اس کو محدث میں اس طرح شائع کر رہے ہیں کہ اگر کوئی صاحب چاہیں تو ان اوراق کو محدث سے الگ کرکے ایک کتاب کی شکل میں مرتب کرسکتے ہیں یہ مضمون کئی قسطوں میں ختم ہوگا۔ ہماری درخواست ہے کہ ناظرین اس کو بغور پڑھیں، اور اس کے قیمتی مضامین سے فائدہ اٹھاکر فلاح دارین حاصل کریں۔

ساتھ ہی ہم سب سے پہلے جناب فاضل مضمون نگار کے جنھوں نے یہ دینی خدمت انجام دی اور اس کے بعد اپنے محترم جناب مولانا ابویحیٰی امام خانصاحب کے شکر گذار ہیں جنھوں نے یہ تحفہ ہم تک پہنچایا۔

اللہ یوفقنا لما یحبہ ویرضاہ

مدیر